سورة عنکبوت

شب قدر کے اعمال میں یہ بھی ہے کہ ماہ رمضان کی تئیسویں رات میں سورۃ عنکبوت، سورۃ روم اور سورۃ دخان کی تلاوت کی جائے، لہذا مومنین کی سہولت کے پیش نظر یہ سورتیں تبرک کے طور پر مفاتیح الجنان میں درج کی جارہی ہیں تاکہ مومنین انکی تلاوت کے فیض سے محروم نہ رہیں۔

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمنِ الرَّحِيمِ

خدا (شروع کرتا ہوں) کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمٓ ﴿۱﴾ أَحَسِبَ النَّاسُ أَنۡ يُتۡرَكُوا أَنۡ يَقُولُوا آمَنَّا وَهُمۡ لَا يُفۡتَنُونَ ﴿۲﴾ وَلَقَدۡ فَتَنَّا

الٓمٓ کیا لوگوں نے یہ سمجھ لیا ہے کہ وہ اتنا کہہ دینے پر چھوڑ دیئے جائینگے کہ ہم ایمان لائے اور ان کا امتحان نہ ہوگا؟ اور ہم نے ان

الَّذِينَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَلَيَعۡلَمَنَّ اللهُ الَّذِينَ صَدَقُوا وَلَيَعۡلَمَنَّ الۡكَاذِبِينَ ﴿۳﴾ أَمۡ حَسِبَ الَّذِينَ

لوگوں کا بھی امتحان کیا جو ان سے پہلے گزرے پس خدا ضرور ان لوگوں کو الگ دیکھے گا جو سچے ہیں اور انکو الگ دیکھے گا جو جھوٹے ہیں یا جو

يَعۡمَلُونَ السَّيِّئَاتِ أَنۡ يَسۡبِقُونَا سَاءَ مَا يَحۡكُمُونَ ﴿۴﴾ مَنۡ كَانَ يَرۡجُو لِقَاءَ اللهِ فَإِنَّ أَجَلَ

لوگ برے کام کرتے ہیں کیا انہوں نے یہ سمجھ لیا کہ وہ ہماری پکڑ سے نکل جائینگے؟ یہ لوگ کیا ہی برے حکم لگاتے ہیں۔ جو شخص خدا سے ملنے کی امید

اللهِ لَآتٍ وَهُوَ السَّمِيعُ الۡعَلِيمُ ﴿۵﴾ وَمَنۡ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفۡسِهِ إِنَّ اللهَ

لَغَنِیٌّ عَنِ

رکھتا ہے تو یقیناً خدا کا مقررہ وقت آنے والا ہے اور وہ سننے والا جاننے والا ہے اور جو شخص عبادت میں کوشش کرتا ہے تو وہ اپنے ہی لیے کوشاں ہے

العَالَمِینَ ﴿۶﴾ وَالَّذِینَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُکَفِّرَنَّ عَنهُمْ سَیِّئَاتِهِمْ وَلَنجزِیَنَّهُمْ

بے شک اللہ لوگوں کی عبادت سے بے نیاز ہے اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کیے یقیناً ہم انکے گناہوں کو معاف کر دیں گے

أَحسَنَ الَّذِی کَانُوا یَعمَلُونَ ﴿۷﴾ وَوَصَّینَا الاِنسَانَ بِوَالِدَیهِ حُسناً وَ إِنْ جَاهَدَاکَ

اور یہ جو اچھے کام کرتے ہیں ان پر انکو بہترین جزا دینگے ہم نے انسان کو اپنے والدین کیساتھ اچھے برتاؤ کا حکم دیا ہے اور یہ کہ

لِتُشرِکَ بِی مَا لَیسَ لَکَ بِهِ عِلمٌ فَلاَ تُطِعهُمَا إِلَیَّ مَرجِعُکُمْ فَأُنَبِّئُکُمْ بِمَا کُنتُمْ تَعمَلُونَ ﴿۸﴾

اگر تیرے ماں باپ تجھے کسی کو میرا شریک بنانے پر مجبور کریں جسکا تجھ کو علم نہیں تو انکا کہا نہ ماننا آخر تم سب کو میری طرف لوٹنا ہے تب میں بتادونگا

وَالَّذِینَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدخِلَنَّهُمْ فِی الصَّالِحِینَ ﴿۹﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَقُولُ

جو کچھ تم کرتے رہے اور جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے کام کیے ضرور ہم انکو نیکو کاروں میں داخل کریں گے اور کچھ لوگ ایسے بھی ہیں

آمَنَّا بِاللهِ فَإِذَا أُوذِیَ فِی اللهِ جَعَلَ فِتنَةَ النَّاسِ کَعَذَابِ اللهِ وَلَئِنْ جَاءَ نَصرٌ

مِنۡ رَّبِّکَ

جو کہہ دیتے ہیں ہم خدا پر ایمان لائے پھر جب خدا کی راہ میں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ لوگوں کی زیادتی کو خدا کا عذاب قرار دیتے ہیں اور (اے رسول)

لَیَقُولُنَّ إِنَّا كُنَّا مَعَكُمۡ أَ وَ لَیۡسَ اللّٰهُ بِأَعۡلَمَ بِمَا فِي صُدُورِ الۡعَالَمِینَ ﴿۱۰﴾ وَلَیَعۡلَمَنَّ اللّٰهُ

اگر تمہارے رب کی مدد آ پہنچے تو وہ کہنے لگتے ہیں ہم بھی تمہارے ساتھ تھے بھلا جو کچھ دنیا والوں کے دلوں میں ہے کیا خدا اس سے واقف

الَّذِینَ آمَنُوا وَلَیَعۡلَمَنَّ الۡمُنَافِقِینَ ﴿۱۱﴾ وَقَالَ الَّذِینَ كَفَرُوا لِلَّذِینَ آمَنُوا اتَّبِعُوا سَبِیلَنَا

نہیں ہے؟ اور جو لوگ ایمان لائے خدا یقیناً انکو جانتا ہے اور منافقین کو بھی ضرور جانتا ہے اور کافر لوگ ایمان والوں سے کہنے لگے کہ تم ہمارے

وَلۡنَحۡمِلۡ خَطَایَاكُمۡ وَمَا هُمۡ بِحَامِلِینَ مِنۡ خَطَایَاهُمۡ مِنۡ شَیۡءٍ إِنَّهُمۡ لَكَاذِبُونَ ﴿۱۲﴾

طریقے کی پیروی کرو ہم (قیامت میں) تمہارے گناہوں کا بوجھ اٹھالیں گے حالانکہ یہ لوگ انکے گناہوں میں سے کچھ بھی اٹھانے والے نہیں ہیں

وَلَیَحۡمِلُنَّ أَ ثۡقَالَهُمۡ وَأَثۡقَالاً مَعَ أَ ثۡقَالِهِمۡ وَلَیُسۡئَلُنَّ یَوۡمَ الۡقِیَامَةِ عَمَّا كَانُوا یَفۡتَرُونَ ﴿۱۳﴾

شک یہ لوگ جھوٹے ہیں اور ہاں یہ لوگ اپنے گناہوں کے بوجھ اٹھائیں گے اور انکے بوجھ بھی جنکو گمراہ بنایا اور جو جو افتراء یہ باندھتے رہے ان پر

وَلَقَدۡ أَ رۡسَلۡنَا نُوحاً إِلَى قَوۡمِهِ فَلَبِثَ فِیهِمۡ أَ لۡفَ سَنَةٍ إِلاَّ خَمۡسِینَ عَاماً فَأَخَذَهُمُ

الطُّوفَانُ

ضرور ان سے باز پرس ہو گی اور ہم نے نوح(ع) کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو وہ پچاس کم ہزار برس ان کو ہدایت دیتے رہے،جب وہ راہ راست پر نہ آئے

وَهُمْ ظَالِمُونَ ﴿١٤﴾ فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَصْحَابَ السَّفِينَةِ وَجَعَلْنَاهَا آيَةً لِلْعَالَمِينَ ﴿١٥﴾ وَ

تو طوفان نے انکو آ گھیرا تب بھی وہ سرکش ہی تھے پس ہم نے نوح(ع) اور کشتی میں سوار لوگوں کو بچالیا اور اس واقعہ کو ساری خدائی کیلئے نشانی قرار دیا

إِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللهَ وَاتَّقُوهُ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١٦﴾ إِنَّمَا

اور ابراہیم(ع) کو جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا تم لوگ خدا کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو یہی تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم سمجھ بوجھ رکھتے ہو مگر تم

تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللهِ أَوْثَانًا وَتَخْلُقُونَ إِفْكًا إِنَّ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللهِ لَا يَمْلِكُونَ

لوگ خدا کو چھوڑ کر بتوں کی پرستش کرتے ہو اور جھوٹ گھڑتے ہو بے شک خدا کو چھوڑ کر تم جن چیزوں کی پرستش کرتے ہو وہ تمہاری روزی پر

لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوا عِنْدَ اللهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا لَهُ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿١٧﴾ وَ إِنْ

اختیار نہیں رکھتے پس خدا ہی سے روزی مانگو اسی کی عبادت کرو اور اس کا شکر ادا کرو کہ تم لوگ اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے اور (اے مکہ والو) اگر

تُكَذِّبُوا فَقَدْ كَذَّبَ أُمَمٌ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿١٨﴾

أَ وَ لَمۡ

تم نے رسول کو جھٹلایا ہے تو پہلی امتوں نے بھی نبیوں کو جھٹلایا تھا اور رسول کے ذمہ صرف پیغام پہنچادینا ہے کیا ان
لوگوں نے غور نہیں

يَرَوۡا كَيۡفَ يُبۡدِىُٔ اللّٰهُ الۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيۡرٌ ﴿۱۹﴾ قُلۡ
سِيۡرُوۡا فِى

کیا کہ خدا کسطرح مخلوقات کا آغاز کرتا ہے، پھر دوبارہ پیدا کریگا بیشک خدا کیلیئے یہ بڑی آسان بات ہے (اے رسول) ان سے

الۡاَرۡضِ فَانۡظُرُوۡا كَيۡفَ بَدَاَ الۡخَلۡقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنۡشِئُ النَّشۡاَةَ الۡاٰخِرَةَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى
كُلِّ شَىۡءٍ

کہہ دو کہ زمین میں چل پھر کر دیکھو کہ خدا نے مخلوق کو پہلے پہل کس طرح پیدا کیا پھر خدا ہی دوسری مرتبہ ان کو پیدا
کرے گا یقیناً خدا

قَدِيۡرٌ ﴿۲۰﴾ يُعَذِّبُ مَنۡ يَّشَآءُ وَيَرۡحَمُ مَنۡ يَّشَآءُ ۚ وَاِلَيۡهِ تُقۡلَبُوۡنَ ﴿۲۱﴾ وَمَاۤ اَنۡتُمۡ
بِمُعۡجِزِيۡنَ

ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے وہ جس پر چاہے عذاب کرے اور جس پر چاہے رحم فرمائے اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤگے اور
نہ تم زمین

فِى الۡاَرۡضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ وَمَا لَـكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ﴿۲۲﴾
وَالَّذِيۡنَ

میں خدا کو عاجز کر سکتے ہو نہ آسمان میں اور نہ ہی خدا کے سوا تمہارا کوئی سرپرست ہے اور نہ ہی کوئی مددگار اور جن لوگوں
نے خدا کی

كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖۤ اُولٰۤـئِكَ يَئِسُوۡا مِنۡ رَّحۡمَتِىۡ وَاُولٰۤـئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ
﴿۲۳﴾

نشانیوں کا اور اس سے ملاقات کا انکار کیا یہی لوگ میری رحمت سے ناامید ہیں اور انہی کے لیے دردناک عذاب ہے۔

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلاَّ أَن قَالُوا اقْتُلُوهُ أَوْ حَرِّقُوهُ فَأَنجَاهُ اللهُ مِنَ النَّارِ إِنَّ فِي ذَلِكَ

غرض ابراہیم (ع) کی قوم کے پاس کوئی جواب نہ تھا مگر یہ کہ باہم کہنے لگے کہ اسے قتل کرڈالو یا اسے جلادو، پس خدا نے ابراہیم کو آگ سے بچالیا

لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٢٤﴾ وَقَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُم مِنْ دُونِ اللهِ أَوْثَاناً مَوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي

بے شک ایمان والوں کے لیے اس واقعہ میں بہت سی نشانیاں ہیں اور ابراہیم نے کہا کہ تم نے دنیا میں باہمی تعلق کے باعث خدا کو

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُم بِبَعْضٍ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُم بَعْضاً وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ

چھوڑ کر بتوں کو اپنا معبود بنا رکھا ہے پھر روز قیامت تم ایک دوسرے کا انکار کروگے اور ایک دوسرے پر لعنت بھیجوگے تمہارا ٹھکانا جہنم ہے

وَمَا لَكُم مِنْ نَاصِرِينَ ﴿٢٥﴾ فَآمَنَ لَهُ لُوطٌ وَقَالَ إِنِّي مُهَاجِرٌ إِلَى رَبِّي إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ

جہاں تمہارا کوئی مددگار نہ ہوگا تب صرف لوط (ع) ہی ابراہیم (ع) پر ایمان لائے اور ابراہیم (ع) نے کہا میں وطن چھوڑ کر اپنے رب کیطرف جاؤں گابیشک وہ

الْحَكِيمُ ﴿٢٦﴾ وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَقَ وَيَعْقُوبَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ وَآتَيْنَاهُ

غالب، حکمت والا ہے ۔ اور ہم نے ابراہیم(ع) کو (بیٹا)اسحاق اور(پوتا) یعقوب(ع) دیئے اور نبوت وکتاب کو انکی اولاد میں قرار دیا۔ ہم نے

أَجْرَهُ فِي الدُّنْيَا وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٢٧﴾ وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ

ابراہیم (ع) کو دنیا میں اچھا بدلہ دیا اور وہ آخرت میں بھی ضرور نیک لوگوں میں ہوں گے اور جب لوط(ع) نے اپنی قوم سے کہا تم لوگ جو بے

الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْعَالَمِينَ ﴿٢٨﴾ أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُونَ

حیائی کرتے ہو وہ تم سے پہلے دنیا والوں میں سے کسی نے بھی نہیں کی آیا تم عورتوں کی جگہ مردوں سے نزدیکی کرتے ہو،

السَّبِيلَ وَتَأْتُونَ فِي نَادِيكُمُ الْمُنْكَرَ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ

مسافروں کو لوٹتے ہو اور اپنی محفلوں میں بری حرکات کرتے ہو۔ پس انکی قوم کے پاس کوئی جواب نہ تھا، مگر یہ کہ کہنے

اللَّهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٢٩﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ ﴿٣٠﴾

لگے تم ہم پر خدا کا عذاب لے آؤ اگر تم سچوں میں سے ہو۔ لوط(ع) نے دعا مانگی، یا رب! ان فسادیوں کے مقابلے میں میری مدد فرما۔

وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَى قَالُوا إِنَّا مُهْلِكُو أَهْلِ هَذِهِ الْقَرْيَةِ إِنَّ أَهْلَهَا كَانُوا

اور جب ہمارے فرشتے ابراہیم(ع) کے پاس(بیٹے کی) خوشخبری لے کر آئے تو ان سے یہ بھی کہا کہ ہم اس گاؤں کے لوگوں کو ہلاک کرنے والے

ظَالِمِينَ ﴿٣١﴾ قَالَ إِنَّ فِيهَا لُوطاً قَالُوا نَحۡنُ أَعۡلَمُ بِمَنۡ فِيهَا لَنُنَجِّيَنَّهُ وَأَهۡلَهُ إِلاَّ امۡرَأَتَهُ

ہیں، بے شک یہ لوگ بڑے سرکش ہیں ابراہیم(ع) نے کہا کہ اس گاؤں میں لوط(ع) بھی ہیں فرشتوں نے کہا ہم وہاں رہنے والوں کو جانتے ہیں ہم لوط(ع)

كَانَتۡ مِنَ الۡغَابِرِينَ ﴿٣٢﴾ وَلَمَّا أَنۡ جَائَتۡ رُسُلُنَا لُوطاً سِيءَ بِهِمۡ وَضَاقَ بِهِمۡ ذَرۡعاً

اور انکے اہل خانہ کو بچائینگے سوائے انکی بیوی کے کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں ہوگی اور جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے لوط کے پاس آئے تو وہ

وَقَالُوا لاَ تَخَفۡ وَلاَ تَحۡزَنۡ إِنَّا مُنَجُّوكَ وَأَهۡلَكَ إِلاَّ امۡرَأَتَكَ كَانَتۡ مِنَ الۡغَابِرِينَ ﴿٣٣﴾

انکے آنے سے پریشان ہوئے اور میزبانی میں دقت محسوس کی۔ فرشتوں نے کہا آپ نہ ڈریں اور غم نہ کریں، یقیناً ہم آپ کو اور آپ کے اہل خانہ کو

إِنَّا مُنۡزِلُونَ عَلَى أَهۡلِ هٰذِهِ الۡقَرۡيَةِ رِجۡزاً مِنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفۡسُقُونَ ﴿٣٤﴾ وَلَقَدۡ

بچائیں گے سوائے آپ کی بیوی کے کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں ہوگی بیشک ہم اس گاؤں کے لوگوں پر ایک آسمانی عذاب نازل کرنے والے

تَرَكۡنَا مِنۡهَا آيَةً بَيِّنَةً لِقَوۡمٍ يَعۡقِلُونَ ﴿٣٥﴾ وَ إِلَى مَدۡيَنَ أَخَاهُمۡ شُعَيۡباً فَقَالَ يَا قَوۡمِ اعۡبُدُوا

ہیں، کیونکہ یہ لوگ بدکاریاں کرتے رہے ہیں اور ہم نے اس (الٹی ہوئی بستی) سے سمجھدار لوگوں کیلئے ایک واضح نشانی رکھی ہے ہم نے مدین کے

اللهَ وَارۡجُوا الیَوۡمَ الآخِرَ وَلاَ تَعۡثَوۡا فِی الاَرۡضِ مُفۡسِدِینَ ﴿۳۶﴾ فَکَذَّبُوهُ فَأَخَذَتۡهُمُ

رہنے والوں کیطرف انکے بھائی شعیب کو بھیجا تو انہوں نے کہا اے میری قوم خدا کی عبادت کرو۔ روز آخرت کی امید رکھو اور روئے زمین پر فساد نہ

الرَّجۡفَةُ فَأَصۡبَحُوا فِی دَارِهِمۡ جَاثِمِینَ ﴿۳۷﴾ وَعَاداً وَثَمُوداً وَقَدۡ تَبَیَّنَ لَکُم مِّنۡ

پھیلاتے پھرو پس ان لوگوں نے شعیب کو جھٹلایا تو انہیں زلزلے نے اچک لیا تب وہ اپنے گھروں میں گھٹنوں کے بل اوندھے پڑے رہ گئے اور قوم

مَسَاکِنِهِمۡ وَزَیَّنَ لَهُمُ الشَّیۡطَانُ أَعۡمَالَهُمۡ فَصَدَّهُمۡ عَنِ السَّبِیلِ وَکَانُوا مُسۡتَبۡصِرِینَ ﴿۳۸﴾

عاد اور ثمود بھی ہلاک ہوئیں اور تمہیں انکے اجڑے گھروں کا پتہ بھی ہے اور شیطان نے ان کیلئے انکے کاموں کو مزین کردیا پس انہیں سیدھی راہ سے

وَقَارُونَ وَفِرۡعَوۡنَ وَهَامَانَ وَلَقَدۡ جَاءَهُم مُّوسَیٰ بِالۡبَیِّنَاتِ فَاسۡتَکۡبَرُوا فِی الاَرۡضِ وَمَا

روک ڈالا حالانکہ وہ بڑے ہی ہوشیار تھے اور ہم نے قارون و فرعون اور ہامان کو بھی ہلاک کیا جب کہ ان کے پاس موسیٰ روشن معجزے لے کر آئے تو

کَانُوا سَابِقِینَ ﴿۳۹﴾ فَکُلّاً أَخَذۡنَا بِذَنۡبِهِ فَمِنۡهُم مَّنۡ أَرۡسَلۡنَا عَلَیۡهِ حَاصِباً وَمِنۡهُم مَّنۡ

بھی وہ لوگ زمین میں سرکشی کرتے رہے اور ہم سے بچ کر نہ جاسکے۔ پس ہم نے ہر ایک کو اس کے گناہ کے سبب گرفت میں لے لیا تو ان میں سے

أَخَذَتۡهُ الصَّیۡحَةُ وَمِنۡهُم مَّنۡ خَسَفۡنَا بِهِ الاَرۡضَ وَمِنۡهُم مَّنۡ أَغۡرَقۡنَا وَمَا کَانَ

اللهُ لِيَظلِمَهُمْ

بعض پر ہم نے پتھروں والی آندھی بھیجی ان میں وہ بھی تھے جن کو سخت چنگھاڑ نے آلیا ان میں بعض وہ تھے جنکو ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور ان

وَلکِن کَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظلِمُونَ ﴿۴۰﴾ مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللهِ أَوْلِيَاءَ كَمَثَلِ

میں بعض کو ہم نے ڈبو کر مارا اور یہ نہیں کہ خدا نے ان پر ظلم کیا ہو، بلکہ یہ لوگ خود اپنے آپ پر ظلم کرتے رہے تھے۔ جن لوگوں نے خدا کے سوا دوسروں

العَنْکَبُوتِ اتَّخَذَتْ بَيْتاً وَ إِنَّ أَوْهَنَ البُيُوتِ لَبَيْتُ العَنْکَبُوتِ لَوْکَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۴۱﴾

کو کارساز بنا رکھا ہے انکی مثال اس مکڑی کی سی ہے جس نے ایک گھر بنایا اور بے شک گھروں میں سب سے کمزور گھر مکڑی کا ہوتا ہے، اگر یہ لوگ

إِنَّ اللهَ يَعلَمُ مَا يَدعُونَ مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيءٍ وَهُوَ العَزِيزُ الحَكِيمُ ﴿۴۲﴾ وَتِلْکَ الأَمْثَالُ

سمجھتے بھی ہوں خدا کو چھوڑ کر یہ لوگ جس چیز کو پکارتے ہیں خدا یقیناً اس سے واقف ہے اور وہ غالب حکمت والا ہے اور ہم یہ مثالیں لوگوں

نَضرِبُها لِلنَّاسِ وَمَا يَعقِلُهَا إِلاَّ العَالِمُونَ ﴿۴۳﴾ خَلَقَ اللهُ السَّموات وَالأَرضَ بِالحَقِّ إِنَّ

کیلئے بیان کرتے ہیں اور انکو صاحبان علم کے سوا کوئی نہیں سمجھتا خدا نے سارے آسمانوں اور زمین کو بالکل ٹھیک بنایا اس میں شک

فِي ذٰلِکَ لَآيَةً لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿۴۴﴾ اتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْکَ مِنَ الكِتَابِ وَأَقِمِ

الصَّلَاةَ إِنَّ

نہیں کہ اس میں ایمانداروں کیلئے خاصًا نشانی ہے (اے رسول) جو کتاب تمہاری طرف بھیجی گئ ہے اسکی تلاوت کرو اور نماز پابندی

الصَّلَاةَ تَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَلَذِكْرُ اللهِ أَكْبَرُ وَاللهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ ﴿٤٥﴾ وَلَا

سے پڑھو کہ بے شک نماز بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے اور لازماً یاد خدا بڑا مرتبہ رکھتی ہے اور جو کچھ تم لوگ کرتے ہو خدا اس سے

تُجَادِلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ وَقُولُوا آمَنَّا بِالَّذِي

واقف ہے اور (اے مومنو) اہل کتاب سے مناظرہ نہ کیا کرو مگر بہترین انداز سے، سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے ظلم کیا اور کہہ دو

أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَأُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَ إِلَهُنَا وَ إِلَهُكُمْ وَاحِدٌ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿٤٦﴾ وَكَذَلِكَ

ہم ایمان لائے اس پر جو (کتاب) ہم پر اتری اور جو تم پر اتری اور ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہی ہے۔ اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں اور (اے رسول)

أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ فَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَمِنْ هَؤُلَاءِ مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ وَمَا

اسی طرح ہم نے تم پر کتاب نازل کی ہے جیسے تم سے پہلے لوگوں پر کتاب نازل کی وہ اس پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور ان (عربوں) میں سے بھی

يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا الْكَافِرُونَ ﴿٤٧﴾ وَمَا كُنْتَ تَتْلُو مِنْ قَبْلِهِ مِنْ كِتَابٍ وَلَا تَخُطُّهُ

بعض اس پر ایمان رکھتے ہیں اور ہماری آیتوں کا سوائے کافروں کے کوئی انکار نہیں کرتا اور (اے رسول) قرآن سے پہلے نہ تم کوئی کتاب پڑھتے تھے

بِيَمِينِكَ إِذاً لَارْتَابَ الْمُبْطِلُونَ ﴿۴۸﴾ بَلْ هُوَ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ فِي صُدُورِ الَّذِينَ أُوتُوا

اور نہ اپنے ہاتھ سے لکھا کرتے تھے ایسا ہوتا تو یہ جھوٹے ضرور شک کرتے مگر یہ (قرآن) روشن آیتیں ہیں جوان کے دلوں میں ہے جن کو علم عطا ہوا

الْعِلْمَ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا الظَّالِمُونَ ﴿۴۹﴾ وَقَالُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَاتٌ مِنْ رَبِّهِ قُلْ

ہے اور سرکشوں کے سوا کوئی ہماری آیتوں کا منکر نہیں۔ اور کافر کہتے ہیں کہ اس رسول پراسکے رب کی طرف سے کیوں معجزے نہیں اترتے۔ کہہ

إِنَّمَا الْآيَاتُ عِنْدَ اللهِ وَ إِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿۵۰﴾ أَ وَ لَمْ يَكْفِهِمْ أَنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ

دو کہ معجزے تو بس خدا ہی کے پاس ہیں اور میں تو صرف صاف صاف ڈرانے والا ہوں کیا ان کے لیے یہ کافی نہیں کہ ہم نے تم پر

يُتْلَى عَلَيْهِمْ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَرَحْمَةً وَذِكْرَىٰ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۵۱﴾ قُلْ كَفَىٰ بِاللهِ بَيْنِي

قرآن اتارا جو ان کے سامنے پڑھا جاتا ہے۔ بے شک اس میں ایمانداروں کیلئے بڑی مہربانی اور اچھی نصیحت ہے۔ کہدو کہ میرے

وَبَيْنَكُمْ شَهِيداً يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوا بِاللهِ

اور تمہارے درمیان گواہی کیلیئے خدا ہی کافی ہے جو آسمانوں اور زمین کی چیزوں کو جانتا ہے۔ اور جن لوگوں نے باطل کو مانا اور خدا کا انکار کیا وہ

أُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿۵۲﴾ وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَوْلَا أَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَاءَهُمُ

لوگ بڑے گھاٹے میں رہیں گے۔ اور (اے رسول) یہ لوگ چاہتے ہیں کہ تم جلد عذاب لاؤ اور اگر وقت مقرر نہ ہوتا تو ضرور ان پر عذاب

الْعَذَابُ وَلَيَأْتِيَنَّهُم بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۵۳﴾ يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَإِنَّ جَهَنَّمَ

آگیا ہوتا اور وہ یقیناً ان پر اچانک آپڑے گا اور ان کو خبر بھی نہ ہوگی یہ لوگ چاہتے ہیں کہ تم جلد عذاب لاؤ اور اس میں شک نہیں کہ

لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿۵۴﴾ يَوْمَ يَغْشَاهُمُ الْعَذَابُ مِن فَوْقِهِمْ وَمِن تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ

دوزخ کافروں کو گھیر کر رہے گی۔ جس دن عذاب انکے سروں کے اوپر اور پاؤں کے نیچے سے گھیرے ہوئے ہوگا تب خدا ان

وَيَقُولُ ذُوقُوا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۵۵﴾ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ أَرْضِي وَاسِعَةٌ فَإِيَّايَ

سے کہے گا کہ جو کچھ تم کرتے رہے ہو اب اسکا مزہ چکھو اے میرا وہ بندہ جو ایمان لایا ہو، میری زمین تو یقیناً کشادہ ہے پس تم

فَاعْبُدُونِ ﴿۵۶﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ثُمَّ إِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ﴿۵۷﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا

میری ہی عبادت کرو ہر شخص موت کا مزہ چکھنے والا ہے۔ پھر تم سب ہماری ہی طرف لوٹائے جاؤگے اور جن لوگوں نے ایمان قبول کیا

وَعمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِنَ الجَنَّةِ غُرفاً تَجرِى مِنْ تَحتِهَا الاَنہَارُ خَالِدِينَ فِيهَا

اور اچھے اچھے کام کیے ہم ان کو جنت کے گھروں میں جگہ دیں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے،

نِعمَ أَ جرُ العَامِلِينَ ﴿٥٨﴾ الَّذِينَ صَبرُوا وَعلَىٰ رَبِّهِمْ يَتوَكَّلُونَ ﴿٥٩﴾ وَكَأَيِّنْ مِنْ دَابَّةٍ

نیکولوگوں کا کیا خوب اجر ہے، جنھوں نے صبر سے کام لیااور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں زمین پر چلنے والوں میں بہت سے ایسے ہیں

لاَ تَحمِلُ رِزقَهَا اللهُ يَرزُقُهَا وَ إِيَّاكُم وَهُوَ السَّمِيعُ العَلِيمُ ﴿٦٠﴾ وَلَئِنْ سَأَلتَهُمْ مَنْ خَلَقَ

جو اپنی روزی اٹھائے نہیں پھرتے خدا ہی انہیں اور تمھیں روزی دیتا ہے اور وہ بڑا سننے والا واقف کار ہے اور (اے رسول)اگر تم ان

السَّمٰوَاتِ وَالاَرضَ وَسخَّرَ الشَّمسَ وَالقَمرَ لَيَقُولُنَّ اللهُ فَأَ نَّى يُؤفَكُونَ ﴿٦١﴾ اللهُ

سے پوچھو کہ کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور سورج اور چاند کو کام میں لگایا تو وہ ضرور کہیں گے اللہ تعالیٰ نے، پھر وہ کہاں

يَبسُطُ الرِّزقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقدِرُ لَهُ إِنَّ اللهَ بِكُلِّ شَيءٍ عَلِيمٌ ﴿٦٢﴾ وَلَئِنْ

بھکے جاتے ہیں خدا ہی اپنے بندوں میں سے جسکی چاہے روزی وسیع کر دے اور جس کیلئے چاہے تنگ کر دے۔ بے شک خدا ہر چیز سے

سَأَلْتَهُمْ مَنْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الاَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُولُنَّ اللهُ قُلِ الحَمدُ

واقف ہے اور (اے رسول) اگر تم ان سے پوچھو کہ کس نے آسمان سے پانی برسایا پھر اس کے ذریعے سے زمین کو آباد کیا جب کہ وہ مردہ تھی وہ

لِلّٰہِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لاَ يَعْقِلُونَ ﴿٦٣﴾ وَمَا هٰذِهِ الحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلاَّ لَهْوٌ وَلَعِبٌ وَ إِنَّ الدَّارَ

ضرور کہیں گے کہ اللہ نے ،(اے رسول) کہہ دو الحمداللہ۔مگر ان میں سے اکثر سمجھتے نہیں ہیں اور یہ دنیاوی زندگی تو کھیل تماشے کے سوا کچھ نہیں ہے

الآخِرَةَ لَهِيَ الحَيَوَانُ لَوْكَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٦٤﴾ فَإِذَا رَكِبُوا فِي الفُلْكِ دَعَوُا اللهَ

اور اگر یہ لوگ سمجھیں بوجھیں تو ہمیشہ زندہ رہنے کی جگہ تو آخرت ہی کا گھر ہے۔ پھر جب یہ لوگ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو خدا کے عبادت گزار بن

مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى البَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ ﴿٦٥﴾ لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ

کر اس سے دعا کرتے ہیں۔پس جب وہ خشکی پر پہنچا کر۔ انہیں بچالیتا ہے تو فوراً شرک کرنے لگتے ہیں تاکہ ہماری دی ہوئی نعمتوں کا انکار کریں اور

وَلِيَتَمَتَّعُوا فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٦٦﴾ أَ وَ لَمْ يَرَوْا أَ نَّا جَعَلْنَا حَرَماً آمِناً وَيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ

دنیا کے مزے لوٹیں تو نتیجہ جلدہی انکو معلوم ہو جائیگا۔ کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ ہم نے حرمِ مکہ کو امن کی جگہ بنایا، حالانکہ اسکے گردونواح میں لوگ

حَوۡلِهِمۡ أَ فَبِالۡبَاطِلِ يُؤۡمِنُونَ وَبِنِعۡمَةِ اللهِ يَكۡفُرُونَ ﴿٦٧﴾ وَمَنۡ أَ ظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرَى عَلَى اللهِ

لٹ جاتے ہیں تو کیا یہ لوگ جھوٹوں کو مانتے اور خدا کی نعمت کی ناشکری کرتے ہیں اور جو شخص خدا پر جھوٹ باندھے یا جب حق بات

كَذِباً أَ وۡكَذَّبَ بِالحَقِّ لَمَّا جَائَهُ أَ لَيۡسَ فِي جَهَنَّمَ مَثۡوىً لِلۡكَافِرِينَ ﴿٦٨﴾ وَالَّذِينَ

اس کو پہنچے تو اسے جھٹلا دے اس سے بڑا ظالم کون ہوگا۔ کیا کافروں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے؟اور جن لوگوں نے ہمارے لیے

جَاهَدُوا فِينَا لَنَهۡدِيَنَّهُمۡ سُبُلَنَا وَ إِنَّ اللهَ لَمَعَ الۡمُحۡسِنِينَ ﴿٦٩﴾۔

جہاد کیا تو ضرور ہم ان کو اپنی راہ کی ہدایت کریں گے اور بیشک خدا نیک لوگوں کا ساتھی ہے۔